SAHAFAT DAILY Mumbai 24/11/2011
Shafat 24/11/2011
شہر و مضافات

گجرات فسادات کے متاثرین کیلئے انصاف کے حصول اور

تیستا سیتلواد کے دفاع کے لئے کمیٹی کا قیام

سابق سپریم کورٹ جسٹس پی بی ساونت کی سربراہی والی کمیٹی میں، سریش مہتا، اصغر علی انجینئر اور رومیلا تھاپر سمیت کئی سماجی شخصیات شامل

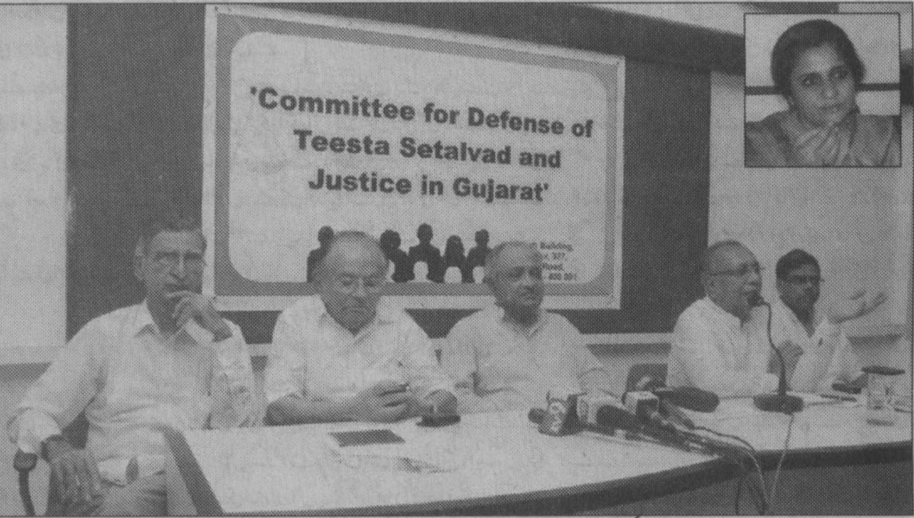

تیستا سیتلواد کے دفاع کے لئے قائم کردہ کمیٹی کو خطاب کرتے ہوئے سریش مہتا و دیگر معززین (انسیٹ میں تیستا سیتلواد) (تصویر: سلیم خطیب)

ممبئی: گجرات ۲۰۰۲ کے فسادات کی بھیانک یادیں اب بھی عوام کے اذہان میں تازہ ہیں اور اس کے متاثرین کو اتنے برس گزر جانے کے باوجود اب بھی انصاف نہیں ملا ہے اور وہ عارضی کیمپوں میں آج بھی کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ سماجی کارکن تیستا سیتلواد گذشتہ نو برسوں سے گجرات کے فساد متاثرین کو انصاف دلانے کے لئے سخت ترین جدوجہد کر رہی ہیں۔ لیکن گجرات حکومت نے قدم قدم پر انصاف کی لڑائی لڑنے والی صنف آہن تیستا کو پریشان کرنے اور ان کے خلاف جھوٹے معاملات درج کراکے ان کے قدم روکنے کی کوشش کی اور آج بھی کر رہی ہے۔

اس سلسلے میں پیر کے روز شہر کے پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس منعقد کی گئی جس میں گجرات کے مظلومین کے لئے لڑائی لڑنے والے سماجی اراکین، وکلا اور خاص طور پر تیستا سیتلواد کے دفاع کے لئے ایک کمیٹی بنائے جانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کمیٹی کے سربراہ سابق سپریم کورٹ جسٹس پی بی ساونت ہیں کمیٹی میں سریش مہتا (گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ) اور ڈاکٹر علی اصغر انجینئر وائس چیئرپرسن ہیں۔ ان کے علاوہ محترمہ رومیلا تھاپر، عرفان حبیب، ڈاکٹر رام پنیانی، جزیر بندوق والا عرفان انجینئر، شکلا سین اور دیگر سماجی اراکین شامل ہیں۔

اس کمیٹی کے قیام کا مقصد گجرات کے مظلومین کے لئے لڑائی لڑنے والی سماجی کارکن تیستا سیتلواد اور وکلا کے خلاف گجرات حکومت اور وزیر اعلیٰ نریندر مودی کے مذموم اقدامات سے نمٹنا ہے۔ گجرات حکومت تیستا کے خلاف سہ رخی حملہ کر رہی ہے۔ اس کی پہلی کوشش یہ ہے کہ تیستا کے خلاف بے بنیاد الزامات لگا کر انھیں کسی طرح جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈالا جائے۔ دوسری کوشش ان کے خلاف بے بنیاد الزام لگا کر اور افواہ پھیلا کر عوام کو ان کی طرف سے بدظن کرنا اور تیسری کوشش یہ ہے کہ کسی طرح تیستا کو انصاف کی لڑائی لڑنے سے باز رکھنا ہے۔ گجرات حکومت جن جھوٹے معاملات میں تیستا کے خلاف تیستا کے خلاف کاروائی کی کوشش کر رہی ان کی مختصراً تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) پنڈھارواڑا اجتماعی قبروں کا معاملہ: تیستا سیتلواد اور ان کی تنظیم سی جے پی کی کوشش سے ۲۰۰۵ میں پنڈھارواڑا میں اجتماعی قبروں کو دریافت کیا گیا تھا جہاں ۲۰۰۲ فسادات کے موقع پر ۲۷ سے زائد افراد کا قتل عام ہوا تھا۔ ان کی لاشوں کو اجتماعی طور پر قبروں میں دفن کر دیا گیا تھا۔ تیستا کی کوششوں سے ان قبروں سے ہلاک افراد کی باقیات کا پتہ چلا تھا اور ان میں سے آٹھ کے باقیات کو ان کے ورثا نے پہچان لیا تھا اس پر گجرات حکومت تلما گئی تھی اور اس نے تیستا کے خلاف پولس کیس درج کروایا اس معاملے میں تیستا کو ''فرار ملزمہ'' قرار دیا گیا ہے اور اس بات کا امکان ہے کہ گجرات پولس جلد ہی جھوٹے الزامات کے تحت اس معاملے میں تیستا کو گرفتار کرے۔

یاسمین شیخ کا بامبے ہائی کورٹ میں حلفنامہ: یاسمین شیخ بڑودہ کی بیسٹ بیکری قتل عام کی چشم دید گواہ تھی گجرات حکومت کی مبینہ اثر اندازی کے تحت یاسمین شیخ نے تیستا کے خلاف بامبے ہائی کورٹ میں حلفنامہ داخل کر کے کہا کہ تیستا نے اسے لالچ دے کر فسادات کے ملزمین کے خلاف جھوٹی گواہی دلوائی تھی۔

اسی طرح تیستا کی انصاف کی لڑائی کو متاثر کرنے کے لئے گجرات حکومت ہر ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے اور ان کے خلاف جھوٹے معاملات درج کروائے جا رہے ہیں۔

ان مذکورہ بالا تمام باتوں کے مدنظر اس کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے تا کہ تیستا اور انصاف کی لڑائی لڑنے والے وکلا کا دفاع کیا جاسکے۔

اس کمیٹی کی آئندہ میٹنگ آج منگل کو شام پانچ بجے فورٹ پر واقع بومبے یونین آف جرنلسٹ ہال میں منعقد کی جائے گی جس میں اس تعلق سے لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔